سوال

کے لیے(قربانی کرنا 2644)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فوت شدگان کے لیے قربانی کرنے کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد!

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

یہ کہ قربانی فوت شدگان کے ساتھ خاص ہے تو اس کی کوئی اصل نہیں۔

فوت شدگان کی جانب سے قربانی کی تین اقسام ہیں :

پہلی قسم :

ت شدگان کی نیت کرلے (تو یہ جائز ہے)۔

پنے تھے۔

دوسری قسم :

ہے :

ہے ''جو تو جو کوئی بھی کرے تو سنی یقینا اللہ تعالی کرنے والا ہے ''

تیسری قسم :

پر قیاس کیا ہے ۔

سے تھے ۔

جانب سے حالانکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے پیاری تھیں ۔

ی یہ عمل نہیں ملتا کہ انہوں نے اپنے کسی فوت شدہ کی جانب سے قربانی کی ہو ۔

ہوئے اور اپنی اور اپنے اہل وعیال کی طرف سے قربانی کرتے ہی نہیں ۔

.

دیکھیں : رسالۃ : احکام الاضحیۃ الذکاۃ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب